سوال

(375) نماز کےلیے اقامت کب کہی جائے؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اقامت کس وقت کہنی چاہیے جب کہ امام مقتدی کے پاس ہی تلاوت ِ قرآن میں یا کسی شخص سے مصروفِ گفتگو ہے اور وہ اقامت کی آواز سن سکتا ہے یا صرف امام کے جائے امامت پر قدم رکھ چکنے کے بعد اقامت کہی جائے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

امام جب امامت کے فرائض کی ادائیگی کےلیے تیار ہو۔ اس کی حالت یا کیفیت چاہے جونسی ہو، اس وقت تکبیر کہی جا سکتی ہے۔ اقامت کےلیے اس کا جائے مصلّی پر کھڑا ہونا ضروری نہیں۔ موذن رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی عام طور پر عادت تھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے نکلتے ہی فوراًاقامت کہہ دیتے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ :صفحہ :341

محدث فتویٰ